سوال

میرے والد کی بیوی نے میرے سگے بھائی کے بیٹے کو دودھ پلایا ہے لیکن اسے رضعات کی تعداد میں شک ہے، اسے شک ہے کہ آیا اس رضاعت سے حرمت ثابت ہوگی یا نہیں کیونکہ میرے اس سگے بھائی کے بیٹے نے میری بیٹی سے نکاح کا پیغام بھیجا ہے، برائے مہربانی آپ اس کے متعلق فتوی عنائت فرمائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس لیے کہ شک پایا جاتا ہے، اور اس عورت کو علم نہیں کہ آیا اس نے بچے کو پانچ رضعات دودھ پلایا ہے یا کہ چار رضعات یا اس سے زائد یا کم، اس لیے اس میں اصل یہی ہے کہ حرمت ثابت نہیں ہوگی، کیونکہ اصل یہی ہے کہ رضاعت ثابت ہی نہیں ہوئی جس سے حرمت پیدا ہو جائے

لہذا اس حالت میں یہ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ مشکوک رضاعت حرام شمار نہیں کی جائیگی

فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن جبرین رحمہ اللہ

129755